ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
رَيْبٌ	شک
يُقِيْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں
يُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں
يُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں
اَمْ	یا
خَتَمَ	مہر لگا دی
اَلْحَيُّ	زندہ
سِنَةٌ	اُونگھ
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اُن کے سامنے
لَا يُحِيْطُوْنَ	وہ احاطہ نہیں کر سکتے
اَلرِّبٰوا	سُود
وَاِنْ تُبْدُوْا	اور اگر تم ظاہر کرو
كُلٌّ	سب کے سب
لَا نُفَرِّقُ	ہم تفریق نہیں کرتے
لَا تُؤَاخِذْنَا	تو ہماری گرفت نہ کر
اَوْ اَخْطَاْنَا	یا ہم خطا کر بیٹھیں
اِصْرًا	بوجھ

لفظ	معنیٰ
يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان رکھتے ہیں
رَزَقْنٰهُمْ	ہم نے انھیں رزق عطا کیا
اُنْزِلَ	نازل فرمایا گیا
سَوَآءٌ	برابر ہے
لَا يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
غِشَاوَةٌ	پردہ
اَلْقَيُّوْمُ	سب کو قائم رکھنے والا
نَوْمٌ	نیند
خَلْفَهُمْ	اُن کے پیچھے
وَلَا يَئُوْدُهٗ	اسے نہیں تھکاتی
يَتَخَبَّطُهُ	اسے پاگل کر دیا
اَوْ تُخْفُوْهُ	یا اسے چھپاؤ
مَلٰٓئِكَتِهٖ	اس کے فرشتے
اِنْ نَّسِيْنَآ	اگر ہم بھول جائیں
لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ	ہم پر نہ ڈال
مَوْلٰنَا	ہمارا کارساز
غُفْرَانَكَ	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

(i) قرآنِ مجید کی سب سے طویل سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ (ب) سُوْرَۃُ النِّسَآءِ (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ

(ii) قرآنِ مجید کی سب سے فضیلت والی آیت ہے:

(الف) آیتِ دَین (ب) آیتِ عدل (ج) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ (د) آیتِ مباہلہ

(iii) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ سیکھی:

(الف) دس سال میں (ب) گیارہ سال میں (ج) بارہ سال میں (د) تیرہ سال میں

(iv) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ حصّہ ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

(v) عربی زبان میں "بقرۃ" کا معنٰی ہے:

(الف) ہاتھی (ب) گائے (ج) اُونٹ (د) مکڑی

(vi) حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مطابق شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں تلاوت کی جائے:

(الف) سُوْرَۃُ النِّسَآءِ کی (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کی (ج) سُوْرَۃُ یُوْنُسَ کی (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی

(vii) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قرآنِ مجید کا دل (ب) قرآنِ مجید کی زینت (ج) قرآنِ مجید کی شان (د) قرآنِ مجید کی چوٹی

(viii) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون ہے:

(الف) آخرت (ب) ہدایت (ج) تجارت (د) سیاست

(ix) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں اِنسانوں کی قسمیں بیان کی گئی ہیں:

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھے

Web Version of PCTB Textbook

x مدینہ منوّرہ کے آس پاس بڑی تعداد میں آباد تھے:

(الف) مسیحی (ب) صابی (ج) یہودی (د) مجوسی

xi حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو اپنا رُوحانی پیشوا مانتے تھے:

(الف) یہودی (ب) نصاریٰ (ج) مشرکینِ مکّہ (د) یہ سب

xii اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا گیا ہے:

(الف) سُود کو (ب) بدعت کو (ج) کم تولنے کو (د) ملاوٹ کرنے کر

xiii ایمان کا اظہار ہوتا ہے:

(الف) چہرے سے (ب) باتوں سے (ج) اعمال سے (د) آنکھوں سے

xiv مصائب اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنی چاہیے:

(الف) والدین کے ذریعے سے (ب) مال و دولت کے ذریعے سے

(ج) رشتہ داروں کے ذریعے سے (د) صبر اور نماز کے ذریعے سے

xv سُود کا انجام ہے:

(الف) مفلسی (ب) موت (ج) بیماری (د) ذلّت

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کو سیکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

iii اٰیَةُ الْكُرْسِيِّ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

iv قرآنِ مجید کی چوٹی کس سورت کو قرار دیا گیا ہے؟

v سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کی فضیلت تحریر کریں۔

vi سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی کیا خصوصیت ہے؟

viii سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طور پر آیا ہے؟

ix اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی گمراہی کا فیصلہ کرتا ہے؟

x سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی گئی ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا تعارف تحریر کریں۔

ii سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے فضائل اور خصوصیات بیان کریں۔

iii سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

یُقِیْمُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	الْقَیُّوْمُ	لَا یُحِیْطُوْنَ
غِشَاوَةٌ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ نَّسِیْنَآ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲

ii اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

iii خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۷

iv اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 127 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیات 128، 201، 250 اور 286 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ) کا ترجمہ اور مختصر فضائل تحریر کریں۔
- ★ روزانہ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے کچھ نہ کچھ حصّے کی تلاوت کا معمول بنائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مذکور دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کیجیے اور اُنھیں پڑھنے کا مستقل اہتمام کیجیے۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت دو سو پچھتر (275) ﴿اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾﴾ کی روشنی میں سُود کی حرمت پر مختصر مضمون تحریر کریں۔
- ★ قرآنِ مجید میں اُمّتِ مسلمہ کو درمیانی امّت قرار دیا گیا ہے۔ کسی صاحبِ علم سے پوچھ کر اس بات پر نوٹ لکھیں کہ اِس اُمّت کے درمیانی امّت یا معتدل اُمّت ہونے سے کیا مراد ہے؟
- ★ سُود کی حرمت کے حوالے سے اپنی معلومات کو وُسعت دیجیے اور تحقیق کیجیے کہ سُود کس طرح معاشرے کے لیے ناسور ثابت ہوتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

- ★ طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
- ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی اِستعداد میں اضافہ کیجیے۔
- ★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
- ★ کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے اِستفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے منتخب قرآنی الفاظ کے اِمتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے درج ذیل حصّے کے با محاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 01 تا 07	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ)
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 275	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 284 تا 286

کیا آپ جانتے ہیں!

قرآنِ مجید کی سب سے طویل آیت سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں ہے۔ آیتِ دَین (قرض کے اَحکام والی آیت) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 282 ہے جو قرآنِ مجید کی سب سے لمبی آیت ہے۔

Web Version of PCTB Textbook